Date:

س 2 : اسلام میں عقیدہ آخرت کی وضاحت کریں۔ فرد اور معاشرے کی زندگی پر اس کے اثرات کو بیان کریں؟

تعارف :-

اسلام میں عقیدہ آخرت کا مفہوم یہ ہے انسان کا عقیدہ موت کے بعد زندگی کے اتفاق اور زندگی میں کیے گئے اعمال کی بنیاد پر جزا اور سزا کے تصور کی وضاحت عقیدہ آخرت کہلاتا ہے۔ انسان یہ یقین رکھے کہ ایک دن دنیا فنا ہو جائے گی اور اس دن قیامت ہو گی اور تمام انسانیت اللہ کو اپنے اعمال کے جوابدہ ہوں گے۔

عقیدہ آخرت قرآن کی روشنی میں :-

اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں :

"تم ڈرو اس دن سے جس دن تم اللہ کی طرف لوٹ کر آؤ گے"

(البقرہ)

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

"جس دن ترازو قائم ہو گا اس دن ظلم نہیں ہو گا"

Date:

اس طرح ایک اور جگہ آیا ہے:
"دنیا آخرت کی کھیتی ہے"۔

عقیدہ آخرت کا انسانی زندگی پر اثرات:

معاشرے میں امن قائم ہوگا:

عقیدہ آخرت معاشرے میں امن قائم کرتا ہے جس سے آخرت کے دن یعنی قیامت کا خوف انسان کو لڑائی جھگڑوں سے دور رکھتا ہے۔

دنیا کی محبت کا خاتمہ:

عقیدہ آخرت انسان میں دنیا کی محبت ختم کرکے انسان کو اللہ سے جوڑتا ہے۔

آخرت کا ڈر:

آخرت کا ڈر انسان کو گناہوں سے دور کرتا ہے اور نیکی کرنے کی طرف راغب کرتا ہے۔

خوف خدا:

عقیدہ آخرت انسان میں خوف خدا پیدا کرتا ہے اور صحیح راستے کی طرف راغب کرتا ہے۔

مخلوق سے ہمدردی:

اس سے امن قائم ہوتا ہے اور مخلوق کی خدمت کے لیے ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔

گناہوں سے بچنے کی کوشش:

عقیدہ آخرت انسان میں خوف پیدا کرتا ہے جس کی وجہ سے وہ گناہوں سے بچنے کی کوشش کرتا ہے۔

نیکی اور عبادت کا شوق:

عقیدہ آخرت نیکی اور عبادت کا شوق پیدا کرتا ہے۔

M T W T F S

Date:

سوال: اسلامی تعلیمات کی روشنی میں گڈ گورننس کے تصور اور اصولوں کی وضاحت کریں۔ ایک جدید ریاست ان اصولوں سے کیسے فائدہ اٹھا سکتی ہے۔

I. تعارف:

II. گڈ گورننس کا تصور اور اصول:

- انصاف/برابری
- احتساب
- قوموں کی خوشحالی
- اجماع
- حکمران کو ماننا اور تابعداری کرنا۔

III. فائدے:

- جمہوریت کو قائم رکھتا ہے۔
- معاشرے میں استحکام بنتا ہے۔

IV. حضرت علیؓ، حضرت ابوبکرؓ، حضرت عثمانؓ کے دور میں ان اصولوں کے فائدے:

V. خلاصۂ بحث۔